Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید

رمضان — ہجری قمری

نبوت — ۱۳۴۹ ہجری شمسی

نومبر — ۱۹۷۰ عیسوی

ایڈیٹر

نسیم سیفی

۲ ستمبر ۱۹۷۰ء کو بطور مبلغ انگلستان روانہ ہوئے

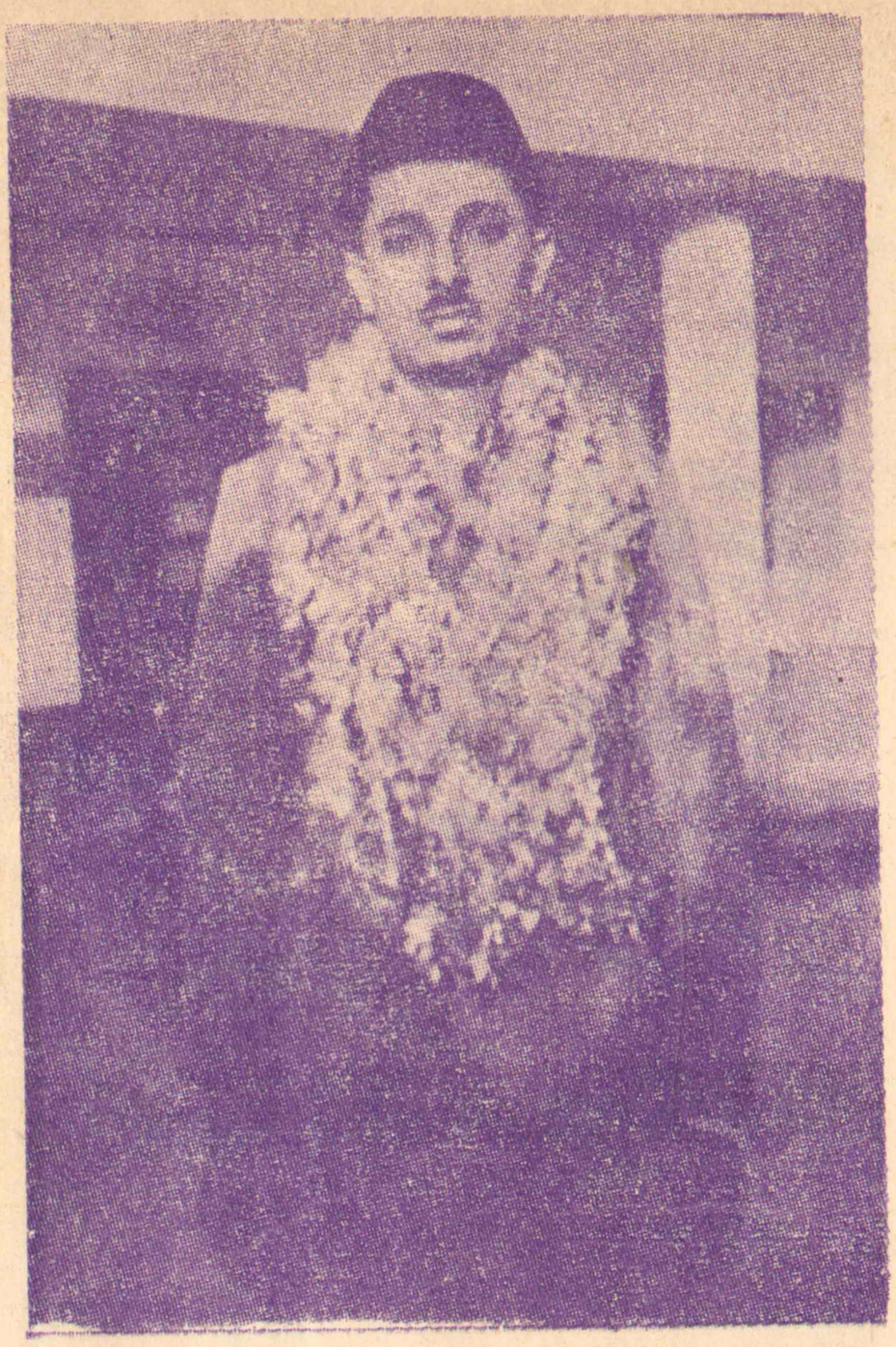

Maulvi Ataul Mujeeb Rashid, M.A.
He left for England on 2 September 70 as a missionary of Islam.

روانگی کا ایک منظر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے لاڈلے کے درخشاں مستقبل کے لئے ...

بچپن کی اپنائی ہوئی عادتیں ہمیشہ کے لئے نقش ہو جاتی ہیں۔
اس لئے ہمیشہ اپنے بچے کو ایسے سبق دیجئے جو آئندہ اس کے لئے ترقی اور کامیابی کا باعث بنیں۔
بہتر مستقبل کے لئے اپنے بچے کا سیونگز اکاؤنٹ UBL میں کھلوایئے اور بچت کا سنہری سبق دیجئے۔

پاکستان میں ۴۰۰ سے زائد شاخیں۔ بیرونی شاخیں:۔ لندن، برمنگھم، شیفیلڈ، بریڈفورڈ، بحرین، العین، ابوظہبی اور دوبئی۔
لبنان اور سوئٹزرلینڈ میں ذیلی ادارے ۔ کراچی، ڈھاکہ اور راولپنڈی میں کمپیوٹر بیورو ۔ لاہور اور چٹاگانگ میں شماریات کے مخصوص مراکز۔

دی یونین بینک لمیٹڈ — یونائیٹڈ بینک کا ایک ذیلی ادارہ۔

یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

UBL

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

نبوت ۱۳۴۹ھ ہش

(نومبر ۱۹۷۰ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ۲ روپے : فی پرچہ ۲۰ پیسے

---

⑤ خط وکتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

⑤ پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جاسکتا ہے۔

⑤ چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جاسکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

⑤ جملہ خط وکتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔

ترتیب

- ہماری زندگی کا مقصد (اداریہ) ص ۲
- جماعتی نظام کے لئے اسلام میں اصول و ہدایات۔ ۵
- بالواسطہ تبلیغ ۱۵
- نغمۂ زیست (نظم) ۱۶
- انگلستان کی مجالس خدام الاحمدیہ کا کامیاب سالانہ اجتماع۔ ۱۷
- روح پرور اجتماعات ۱۹
- تبصرہ "یاد رکھنے کی باتیں" ۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپکا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پہ درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۹ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱۱

نبوّت ۱۳۴۹ھ

(نومبر ۱۹۷۰ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اداریہ

ہماری زندگی کا مقصد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ کے گزشتہ سالانہ اجتماع کے آخری اجلاس میں خطاب فرماتے ہوئے اِس امر کی طرف خصوصی توجہ مبذول فرمائی کہ احمدی ہونیکی حیثیت میں ہمارے اموال، ہماری جانیں، ہمارے نفوس، ہماری قوتیں اور استعدادیں — غرض ہمارا سب کچھ ہمارا نہیں بلکہ ہمارے آقا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ ہماری زندگی کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ یہ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور جلال دُنیا میں قائم ہو۔ اس خواہش اور اس جدّوجہد میں ہم اس دنیا سے گزر جائیں گے اور ہمارے بعد ہماری نسلیں اس جدّوجہد کو جاری رکھ کر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دُنیا میں بلند سے بلند تر کرتی چلی جائیں گی۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اِس مقصد کے حصول کے لئے قربانیوں کی ضرورت پر بھی زور دیا حضور نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ کا قیام بھی اس غرض سے ہوا کہ آنے والی نسلوں کی تربیت اِس رنگ میں کی جائے کہ وہ بھی نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور جلال کے اظہار کے لئے قربانیاں دیتی چلی جائیں۔

قربانی مال کی بھی دی جاتی ہے اور جان کی بھی۔ وقت کی بھی اور عزّت کی بھی۔ اور درحقیقت یہ ساری قربانیاں اپنے اپنے وقت پر ایک ہی جیسی اہمیّت حاصل کر جاتی ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ایک لمبے عرصہ کی تربیت کے نتیجہ میں اب جماعت کے افراد کو ان قربانیوں کے پیش کرنے میں ایک ذرّہ بھر تامل نہیں ہوتا۔ اور جماعت کی تاریخ شاہد ہے کہ جب بھی جس قسم کی قربانی کی ضرورت پیش آتی ہے جماعت کے افراد نے نہایت خندہ پیشانی سے وہ قربانی اپنے امام کے قدموں میں پیش کر دی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جہاں تک رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے جلال اور حضورؐ کی عظمت کے قیام اور ان کے استحکام کا سوال ہے یہ کہنا محض حقیقت کا اظہار کرنا ہے کہ ہر قسم کی قربانی کے ساتھ ساتھ یہ نہایت ضروری ہے کہ حضور کی ہر بات کے آگے ہم سرِ تسلیم خم کریں اور حضور کی ہر تعلیم پہ دل و جان سے عمل کریں۔ اور اس میں تو کسی شک کی گنجائش ہی نہیں ہو سکتی اور نہ اس سلسلہ میں کوئی دو رائیں قائم کی جا سکتی ہیں کہ کسی کی حقیقی عظمت اور جلال کا اظہار تو ہو ہی اِس طرح سکتا ہے کہ اس کی زندگی کو اپنی زندگیوں میں سمو یا جائے۔ اس کے خیالات کو اپنے خیالات پر طاری کیا جائے اور اس کی تعلیم کو مشعلِ راہ بنا کر زندگی کا سفر طے کیا جائے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ اسلام کی تعلیم کی تبلیغ کی ازحد ضرورت ہے اور اس کے بغیر دُنیا کو اس کے حُسن و احسان سے آگاہ ہی نہیں کیا جا سکتا لیکن محض تبلیغ ــــ پیغام کا پہنچا دینا ــــ کسی کام نہیں آ سکتا جب تک دُنیا یہ نہ دیکھے کہ اس پیغام کی تبلیغ کرنے والوں کی زندگی دوسروں سے بدرجہا بہتر ہے وہ پیغام کی کیا قدر کریں گے۔

پس ہم میں سے ہر شخص کا یہ فرض ہے کہ ہم رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور حضورؐ کے جلال کے اظہار کے لئے ہر قسم کی قربانی کرتے ہوئے ــــ مالی اور جانی قربانی اور استعدادوں کی قربانی، جذبات اور احساسات کی قربانی ــــ حضورؐ کے پیغام کو نہ صرف زبانی طور پر بلکہ عملی طور پر بھی دُنیا کے سامنے رکھیں۔

یہی ایک طریق ہے جس سے ہم دُنیا کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حُسن و احسان سے آگاہ کر سکتے ہیں اور یہی ایک طریق ہے جس سے ہم حقیقی اور دائمی طور پر حضورؐ کے جلال اور حضورؐ کی عظمت کو دُنیا میں قائم کر سکتے ہیں۔

اے خدا تُو ہمیں اس کی توفیق عطا فرما۔ آمین ٭

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے

تحریکِ جدید کے سالِ نو کا اعلان

مخلصینِ جماعت کے والہانہ لبیک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۳ اخاء (اکتوبر) کو ربوہ میں جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اس میں تحریکِ جدید کے دفتر اوّل کے سینتیسویں[۳۷]، دفتر دوم کے ستائیسویں[۲۷] اور دفتر سوم کے چھٹے[۶] سال کا اعلان فرماتے ہوئے پاکستانی جماعتوں سے بیرونی ملکوں میں تبلیغِ اسلام کے لئے کم از کم سات لاکھ نوّے ہزار روپے کا مطالبہ فرمایا چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعلان کے بعد دفتر تحریکِ جدید میں مخلصین نے انفرادی اور جماعتی وعدے پیش کرنے شروع کر دیئے۔ بعض مخلصین نے نقد ادائیگی بھی فرما دی۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

یاد رکھئے ہمارے امام نے دُنیا کے گوشے گوشے میں جو تبلیغی مراکز قائم کئے اور قائم فرما رہے ہیں ان مشنوں کی رگِ حیات تحریکِ جدید ہے جس کا انحصار ہمارے ایمان پر ہے، ہمارے ایثار پر ہے، ہماری کفایت شعاری پر ہے۔ پس آگے بڑھیں اور اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبّیک کہتے ہوئے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی پیش کریں اور خدائی منشاء کے مطابق قائم کردہ "تحریکِ جدید" کو مضبوط سے مضبوط تر بناتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھمّ اٰمین

جماعتی نظام کیلئے اسلام میں اصول وہدایات[1]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم سابق مبلغ غانا)

واذکروا نعمة الله عليكم
اذ كنتم اعداءً فالف بين
قلوبكم فاصبحتم بنعمته
اخوانًا۔

جماعتی نظام

اسلام نے جماعتی زندگی کو سب سے بڑی نعمت ورحمت قرار دیا ہے اور جماعت سے علیحدگی کو جاہلیّت اور حیاتِ جاہلیّت قرار دیا ہے جیسا کہ اس سلسلہ میں احادیث میں متعدد روایات ملتی ہیں۔ مثلاً آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

من فارق الجماعة
فمات ميتة الجاهليه

کہ جس نے جماعت سے علیحدگی اختیار کی اور اس علیحدگی کی حالت میں وفات پا گیا تو اس کی موت جاہلیّت کی موت ہوگی جس کو دوسرے الفاظ میں کفر کی موت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ پھر فرمایا:۔

من فارق الجماعة شبرًا
فكانّما خلع ربقة الاسلام
من عنقه۔ (ترمذی)

یعنی جس نے جماعت سے ایک بالشت بھر علیحدگی اختیار کی اس نے گویا اسلام کی اطاعت کا حلقہ اپنی گردن سے نکال دیا۔ ایک روایت میں ہے:۔

دخل النار (اخرجه الحاكم
على شرط الصحيحين)

یعنی اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

اس قدر تاکیدی حکم التزام جماعت کے متعلق بیان کیا گیا ہے اور جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے والے کے متعلق صاف فرمایا کہ وہ شخص اپنے آپ کو شیطان کے قبضہ واختیار میں دے کر اس کا ساتھی اور قرین ہو جاتا ہے جس کے متعلق بئس القرین کی وعید بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔

عليكم بالجماعة فان

---

[1] یہ مضمون بصورت مقالہ مجلس ارشاد مرکزیہ ربوہ کے اجلاس میں پڑھا گیا۔

الشیطان مع الفذ۔

کہ جماعت کو لازم پکڑو۔ کیونکہ جونہی کسی نے علیحدگی اختیار کی تو شیطان اس کا ساتھی ہو گیا۔ پھر یدُ اللہ علی الجماعۃ تو مشہور و معروف ہی ہے۔

وحدتِ جمہوری

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ تمام انسانوں کو ایک نفسِ واحد کی طرح بنا دے۔ اس کا نام وحدتِ جمہوری ہے جس سے بہت سے انسان بحالت مجموعی ایک انسان کے حکم میں سمجھے جاتے ہیں۔ مذہب سے بھی یہی منشاء ہوتا ہے کہ تسبیح کے دانوں کی طرح وحدتِ جمہوری کے ایک دھاگہ میں سب پروئے جائیں۔ یہ نمازیں باجماعت جو ادا کی جاتی ہیں وہ بھی اسی وحدت کے لئے ہیں تا کہ کُل نمازیوں کا ایک وجود شمار کیا جائے اور آپس میں مل کر کھڑے ہونے کا حکم اس لئے ہے کہ جس کے پاس زیادہ نور ہے وہ دوسرے کمزور میں سرایت کر کے اسے قوت دیوے۔ حتّٰی کہ حج بھی اسی لئے ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صـ ۱۲۹)

اِس اقتباس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعتی زندگی یا جماعتی نظام کو وحدتِ جمہوری کے الفاظ میں بیان فرما کر اس کی اہمیّت کو بیان فرمایا ہے۔

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضؓ اِس سلسلہ میں فرماتے ہیں :-

"دُنیا میں چونکہ جماعت سے بڑھ کر اَور کوئی طاقت نہیں ہے اِس لئے ترقی کرنے کا سب سے بہتر طریق یہی ہے کہ انسان جماعت سے اپنے آپ کو وابستہ کرے۔ اس سے سُست بھی آگے بڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ گویا جماعت کے لوگ اس کے لئے سہارا ہو جاتے ہیں۔ جماعت کے انتظام سے داناؤں نے ایسے ایسے فائدے اُٹھائے ہیں کہ دیکھ کر حیرت آتی ہے۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۳۰ مئی ۱۹۱۶ء)

جماعتی نظام یا جماعتی زندگی کی اہمیّت بیان کرنے کے بعد اب اس سلسلہ میں چند اصول و ہدایات کو اختصار سے پیش کیا جاتا ہے جو قرآن کریم، احادیث شریف، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپؑ کے خلفاء اور مقربین کے ارشادات یا تحریرات میں بالتفصیل بیان ہوئے ہیں۔ و باللہ التوفیق۔

اعتصام بحبل اللہ

۱۔ سو اسلام میں جماعتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظام کے لئے سب سے پہلا اور سب سے بڑا اصل
واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا میں بیان
ہوا ہے جس کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:-
"اللہ کے رسّے کو مضبوط پکڑو اور
اختلاف نہ کرو۔ دوسری قومیں
ظاہری سامانوں سے اتفاق کر سکتی
ہیں مگر اسلام میں اتفاق کا ذریعہ
صرف ایک ہی ہے کہ حبل اللہ کو
پکڑا جائے۔ اور حبل اللہ کیا ہے
وہ اللہ تعالیٰ کے انبیاء ہیں۔ قرآن کریم
میں ہے اسلام کیا ہے وہ جو انبیاء
احکام دیتے ہیں پس انبیاء بھی حبل اللہ
ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم
حبل اللہ ہیں اور مسیح موعود علیہ السلام
حبل اللہ ہیں قرآن کریم حبل اللہ ہے
ان کو پکڑے بغیر اتفاق نہیں ہو سکتا۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۳۱ مئی ۱۹۱۹ء)

چونکہ خلفاء انبیاء کے کام کی تکمیل کے لئے
اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق منتخب کئے جاتے ہیں
جیسا کہ اس حقیقت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے
اپنے رسالہ الوصیت میں واشگاف الفاظ میں بیان
فرمایا ہے۔ لہٰذا انبیاء کی طرح خلفاء بھی حبل اللہ ہیں
اور ان کا اعتصام بھی اسی طرح واجب ہے جس
طرح کہ انبیاء سے اعتصام واجب و ضروری ہے۔
چنانچہ LANE POOL نے حبل کے معنی:-

A PROMISE OR ASSURANCE OF SECURITY.

بیان کر کے بعینہٖ آیتِ استخلاف میں خلفاء کے ذریعہ
امن کے وعدۂ الٰہی کی طرف غمازی کرتے ہوئے دوسرے
الفاظ میں خلفاء کو حبل اللہ میں لغت کے لحاظ سے بھی
شمار کر دیا ہے۔

پس جماعتی نظام کے لئے خلفاء سے اعتصام
سب سے بڑا اصل ہے اور باقی ایک لحاظ سے تمام اصول
وہدایات اس کی فروعات کا حکم رکھتی ہیں۔ حضرت
مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ایک ضروری بات یہ ہے کہ
تقویٰ میں ترقی کرو۔ ترقی انسان
خود نہیں کر سکتا جب تک ایک
جماعت اور ایک اس کا امام نہ
ہو۔ اگر انسان میں یہ قوت ہوتی
کہ وہ خود بخود ترقی کر سکتا تو پھر
انبیاء کی ضرورت نہ تھی۔ تقویٰ کیلئے
ایک ایسے انسان کے پیدا ہونے کی
ضرورت ہے جو صاحبِ کشش ہو اور
بذریعہ دعا کے وہ نفسوں کو پاک
کرے۔ دیکھو اس قدر حکماء گزرے
ہیں کیا کسی نے صالحین کی جماعت بھی
بنائی ہرگز نہیں۔ اس کی وجہ یہی
تھی کہ وہ صاحبِ کشش نہ تھے۔ لیکن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے
بنا دی"۔ (ملفوظات جلد ہشتم صـ۴۲۱)

اطاعتِ خلیفہ و امراء

۲۔ جماعتی نظام کے لئے دوسرا اصل اطاعتِ خلیفہ اور اس کے مقرر کردہ اُمراء اور عہدیداران کی اطاعت ہے۔ جہاں تک امراء اور دیگر عہدیداران کی اطاعت کا سوال ہے اِس سلسلہ میں قمر الانبیاء حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ یوں بیان فرماتے ہیں:۔

"جماعتی تنظیم و تربیت کے تعلق
میں اسلام ایک خاص بلکہ خاص
الخاص ہدایت یہ دیتا ہے کہ مومنوں
کو ان امراء کی کامل اطاعت کرنی
چاہیئے جو جماعتی انتظام کے ماتحت
مقرر کئے جائیں۔ یہ ہدایت گویا
جماعتی تنظیم کی ریڑھ کی ہڈی ہے
جسے نظر انداز کرنے سے سارا نظام
درہم برہم ہو جاتا ہے اور جماعت
جماعت نہیں رہتی بلکہ منتشر افراد
کا ایک پھٹا ہوا گروہ بن جاتی ہے۔
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات
کا اتنا خیال تھا کہ آپ بسا اوقات
فرماتے تھے من اطاع امیری
فقد اطاعنی و من عصی
امیری فقد عصانی۔ یعنی جس
شخص نے میرے مقرر کئے ہوئے امیر
کی اطاعت کی اس نے اس کی اطاعت
نہیں کی بلکہ میری اطاعت کی اور
جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اسنے
گویا میری نافرمانی کی۔

اور جب آپؐ سے یہ عرض کیا گیا کہ
یا رسول اللہ ایسے امیر بھی ہو سکتے
ہیں جو جابر ہوں۔ وہ اپنے حقوق
تو ہم سے جبراً چھینیں لیکن ہمارے
حقوق ہمیں نہ دیں تو اس صورت
میں آپؐ کا کیا ارشاد ہے؟ آپؐ نے
فرمایا ادّوا علیھم حقّھم وسلوا
اللہ حقّکم یعنی تم اس صورت
میں بھی اپنے امیروں کے حقوق انہیں
ادا کرو اور اپنے حقوق کا معاملہ
خدا پر چھوڑ دو۔ اور جب آپؐ سے
عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ ایک امیر
بیوقوف بھی ہو سکتا ہے جس کے
بعض احکام جہالت پر مبنی ہوں تو
تو اس صورت میں ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟
آپؐ نے فرمایا اسمعوا واطیعوا
وان استعمل علیکم عبد
حبشی کأن رأسہ زبیبۃ
یعنی تم پھر بھی اس کی بات کان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دھرو اور اس کا حکم مانو خواہ تم پر
ایک ایسا حبشی غلام امیر مقرر کر دیا
جائے جس کا سر انگور کے خشک
دانے کی طرح چھوٹا ہو۔ البتہ
آپؓ نے ایک کامل مصلح کی حیثیت
میں ایک شرط ضروری لگائی ہے
اور وہ یہ کہ اگر نعوذ باللہ کوئی امیر
اپنے ماتحت لوگوں کو کوئی ایسا حکم
دے جو صریح طور پر کسی قطعی اسلامی
حکم کے خلاف ہو تو اس صورت
میں اس کی اطاعت فرض نہیں رہتی
چنانچہ آپؓ فرماتے ہیں اِلّا ان
تروا کفرًا بواحًا عندکم
من اللہ فیہ برھانٌ یعنی
تم پر امیر کی اطاعت صرف اس
صورت میں غیر واجب ہے کہ تم
اس کے حکم میں کوئی کھلم کھلا کفر
پاؤ اور اس کے متعلق تمہارے
پاس خدا کی طرف سے کوئی قطعی
دلیل موجود ہو۔ (جماعتی تربیت
اور اس کے اصول صـ ۲۳-۲۴)

جب عام امیروں وغیرہ کے متعلق اطاعت
بجا لانے کے اس قسم کے ارشاداتِ نبوی ہیں تو
خلافت کی شان کا خود اندازہ کیا جا سکتا ہے جو
نبوّت کا تتمہ ہے جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
فرماتے ہیں:-

ما کانت نبوّۃ قطّ الّا
تبعتھا خلافۃ۔

یعنی کوئی نبوّت ایسی نہیں ہوتی
جس کے بعد خلافت نہ آتی ہو۔"

خلفاء کا مقام اور اطاعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلفاء کا مقام کیا ہے اور ان کی اطاعت
کس رنگ میں ہونی چاہیئے۔ اس کے لئے خدا تعالیٰ
کے موعود خلیفہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے
ایک خطبہ جمعہ سے اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔ آپؓ
فرماتے ہیں:-

"جو جماعتیں منظّم ہوتی ہیں ان
پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں
اور کچھ شرائط کی پابندی ان
کے لئے لازمی ہوتی ہے جن کے بغیر
ان کے کام کبھی بھی صحیح طور پر
نہیں چل سکتے اور اس کے متعلق
میں نے کہا تھا کہ ان شرائط اور
ذمہ داریوں میں سے ایک اہم شرط
اور ذمہ داری یہ ہے کہ جب وہ
ایک امام کے ہاتھ پر بیعت کر چکے
ہیں اور اس کی اطاعت کا اقرار
کر چکے ہیں تو پھر انہیں امام کے منہ
کی طرف دیکھتے رہنا چاہیئے کہ وہ کیا

کہتا ہے اور اس کے قدم اُٹھانے
کے بعد اپنا قدم اُٹھانا چاہیئے
اور افراد کو کبھی بھی ایسے کاموں
میں حصّہ نہیں لینا چاہیئے جن کے
نتائج ساری جماعت پر آکر پڑتے
ہیں۔ کیونکہ پھر امام کی ضرورت اور
حاجت ہی نہیں رہتی۔ اگر ایک
شخص اپنے طور پر دوسری قوموں
سے لڑائی مول لے لیتا ہے اور ایسا
فتنہ یا جوش پیدا کر دیتا ہے جس کے
نتیجہ میں ساری جماعت مجبور ہو جاتی
ہے کہ اس لڑائی میں شامل ہو تو
اس کے متعلق پھر یہی سمجھا جا سکتا ہے
کہ اس نے امام اور خلیفہ کے منصب
کو چھین لیا اور خود امام اور خلیفہ
بن بیٹھا اور وہ فیصلہ جس کا اجراء
خلیفہ اور امام کے ہاتھوں سے ہونا
چاہیئے تھا خود ہی صادر کر دیا۔ اگر
ہر شخص کو یہ اجازت ہو تو تم ہی بتاؤ
پھر امن کہاں رہ سکتا ہے۔ ایسی
صورت میں جماعت کے نظام کی مثال
اس ٹین کی سی ہوگی جو کُتّے کی دُم سے
باندھ دیا جاتا ہے اور جدھر جاتا
ہے ساتھ ساتھ ٹین بھی حرکت کرتا
جاتا ہے۔ امام کا مقام تو یہ ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ حکم دے اور ماموم کا مقام یہ
ہے کہ وہ پابندی کرے لیکن مجھے
افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہماری
جماعت کے دوستوں نے باوجود
بیعت کر لینے کے ابھی تک بیعت
کے مفہوم کو نہیں سمجھا۔۔ میں نے
دیکھا ہے کہ بعض لوگ فتنہ و فساد
کی نیّت سے کوئی بات چھیڑ دیتے
ہیں اور ہماری جماعت کے دوست
فوراً اس کے پیچھے بھاگ پڑتے
ہیں اور وہ یہ خیال نہیں کرتے کہ
دشمن کی تو غرض ہی یہ تھی کہ کوئی
فتنہ و فساد پیدا کرے اور انہیں
زیرِ الزام لائے۔۔۔ تو بعض دفعہ
دشمن اس قسم کی چالاکی بھی کرتا ہے۔
سمجھنے والے تو بچ جاتے ہیں لیکن جو
اندھا دُھند کام کرنے والے ہیں وہ
پھنس جاتے ہیں۔ اور مصیبتوں میں
مُبتلا ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے
اسلام نے حکم دیا ہے کہ الامام
جُنَّۃٌ یقاتل من ورائہٖ
کہ امام کو ہم نے تمہارے لئے ڈھال
کے طور پر بنایا ہے اگر اس کے پیچھے
ہو کر لڑو گے تو زخموں سے بچ جاؤ
گے لیکن اگر آگے ہو کر حملہ کرو گے

تو مارے جاؤ گے۔ کیونکہ وہ خوب
سمجھتا ہے کہ کیا حالات ہیں کس
وقت اعلانِ جنگ ہونا چاہیئے
اور کس وقت دشمن کے فریب سے
بچنا چاہیئے۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۵ جون ۱۹۳۷ء)

مجلسِ شوریٰ کا قیام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتی نظام کے لئے تیسرا اصل مجلسِ شوریٰ کا قیام ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے جماعتِ مومنین کے متعلق واضح الفاظ میں فرمایا ہے کہ اَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ کہ ان کے تمام اہم معاملات باہمی مشورہ سے طے پاتے ہیں۔

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولؐ کو وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ کا ارشاد فرمایا ہے۔ جب یہ ارشاد حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ہوا تو آپؐ کے خلفاءِ راشدینؓ کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت کی پیروی میں بدرجہ اولیٰ ہے لہذا جماعتی نظام کے لئے خلفاء کے لئے مجلسِ شوریٰ کا قیام اظہر من الشمس ہے۔

باقی رہا یہ سوال کہ کیا رسول یا خلفاء مجلسِ شوریٰ کے مشورہ کے پابند ہیں تو اس کے متعلق قرآنی ارشاد فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اور خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل مشعلِ راہ ہے کہ وہ مشورہ پر عمل کرنے کے پابند نہیں ہیں۔

اِس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک تقریر کا اقتباس پیش کیا جاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"مَیں پھر ایک دفعہ اِس سوال کا جواب دیتا ہوں کہ اگر کوئی بات مانی ہی نہیں تو مشورہ کا کیا فائدہ؟ یہ بہت چھوٹی سی بات ہے۔ ایک دماغ سوچتا ہے تو اس میں محدود باتیں آتی ہیں۔ اگر دو ہزار آدمی قرآن مجید کی آیات پر غور کر کے ایک مجلس میں معنی بیان کریں تو بعض غلط بھی ہوں گے مگر اس میں بھی تو کوئی شبہ نہیں کہ اکثر درست بھی ہوں گے پس درست لے لئے جائینگے اور غلط چھوڑ دیئے جائیں گے۔ اسی طرح ایسے مشوروں میں جو امور صحیح ہوں گے وہ لے لئے جائیں گے۔ ایک آدمی اتنی تجاویز نہیں سوچ سکتا۔ ایک وقت میں بہت سے آدمی ایک امر پر سوچیں گے تو انشاء اللہ کوئی مفید راہ نکل آئے گی۔

"پھر مشورہ سے یہ بھی غرض ہے کہ تمہاری دماغی طاقتیں ضائع نہ ہوں بلکہ قومی کاموں میں مل کر غور کرنے اور سوچنے اور کام کرنے کی تم میں قابلیت

پیدا ہو۔ پھر ایک اور بات ہے کہ
اِس قسم کے مشوروں سے آئندہ لوگ
خلافت کے لئے تیار ہوتے رہتے ہیں
اگر خلیفہ لوگوں سے مشورہ ہی نہ لے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو نتیجہ یہ نکلے کہ قوم میں کوئی دانا
انسان ہی نہ رہے اور دوسرا خلیفہ
احمق ہی ہو کیونکہ اسے کبھی کام کرنے
کا موقع ہی نہیں دیا گیا۔ ہماری
پچھلی حکومتوں میں یہی نقص تھا شاہی
خاندان کے لوگوں کو مشورہ میں شامل
نہ کیا جاتا جس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ انکے
دماغ مشکلات حل کرنے کے عادی
نہ ہوتے تھے اور حکومت رفتہ رفتہ
تباہ ہو جاتی تھی۔ پس مشورہ لینے سے
یہ بھی غرض ہے کہ قابل دماغوں کی
رفتہ رفتہ تربیت ہو سکے تاکہ ایک
وقت وہ کام سنبھال سکیں۔ جب
لوگوں سے مشورہ لیا جاتا ہے تو
لوگوں کو سوچنے کا موقع ملتا ہے
اور اس سے ان کی استعدادوں
میں ترقی ہوتی ہے۔ ایسے مشوروں
میں یہ بھی فائدہ ہوتا ہے کہ ہر شخص
کو اپنی رائے کے چھوڑنے میں آسانی
ہوتی ہے اور طبیعتوں میں مندا اور
ہٹ نہیں پیدا ہوتی۔" (منصبِ خلافت صفحہ ۷۹)

اسی سلسلہ میں یعنی خلیفہ کے مقام اور مجلسِ
شوریٰ کی پوزیشن کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ کا ایک
اور اقتباس آپ کے خطبہ جمعہ سے پیش کرنا ضروری
ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"مجلس شوریٰ ہو یا صدر انجمن
احمدیہ خلیفہ کا مقام بہر حال دونوں
کی سرداری کا ہے۔ انتظامی لحاظ
سے وہ صدر انجمن احمدیہ کے لئے
بھی رہنما ہے اور آئین سازی و
بحث کی تعیین کے لحاظ سے وہ مجلس
شوریٰ کے نمائندوں کے لئے بھی
صدر اور رہنما کی حیثیت رکھتا ہے
جماعت کی فوج کے اگر دو حصے
تسلیم کئے جائیں تو وہ اس کا بھی
سردار ہے اور اس کا بھی کمانڈر
ہے اور دونوں کے نقائص کا وہ
ذمہ دار ہے اور دونوں کی اصلاح
اس کے ذمہ واجب ہے۔ اس لحاظ
سے اس کے لئے یہ نہایت ضروری
ہے کہ جب کبھی وہ اپنے خیال میں
کسی حصہ میں کوئی نقص دیکھے تو اسکی
اصلاح کرے....

"اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا
ہے وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ
الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ۔ دین

کے معنی مذہب کے بھی ہوتے ہیں اور
اس لحاظ سے بھی دیکھ لو تو خلفاء اربعہ
کا ہی مذہب دُنیا میں قائم ہؤا ہے
بے شک بعض علیحدہ فرقے بھی ہیں مگر
وہ بہت اقلیّت میں ہیں۔ اکثریت
اس دین پر قائم ہے جسے خلفاء اربعہ
نے پھیلایا۔ مگر دین کے معنی سیاست
اور حکومت کے بھی ہوتے ہیں اور
اس لحاظ سے اس آیت کے یہ معنی
ہوئے کہ جس سیاست اور پالیسی کو
وہ چلائیں گے اللہ تعہ اسے ہی دُنیا
میں قائم کرے گا اور بوجہ اس کے کہ
ان کو عصمتِ صغریٰ حاصل ہے خدا تعالےٰ
کی پالیسی بھی وہی ہوگی۔ بے شک
بولنے والے وہ ہوں گے، زبانیں
انہی کی حرکت کریں گی، ہاتھ انہی کے
چلیں گے اور پیچھے دماغ انہی کا کام
کرے گا مگر دراصل ان سب کے
پیچھے خدا تعہ ہوگا۔ کبھی ان سے جزئیات
میں غلطیاں ہوں گی، کبھی ان کے مشیر
غلط مشورہ دیں گے، بعض دفعہ
وہ اور ان کے مشیر دونوں غلطی کریں گے
لیکن ان درمیانی روکوں سے گزر کر
کامیابی انہیں ہی حاصل ہوگی۔
جب تمام کڑیاں مل کر زنجیر بنے گی وہ
صحیح ہوگی اور ایسی مضبوط کہ کوئی
اسے توڑ نہ سکے گا۔ پس اس لحاظ سے
خلیفۂ وقت کا یہ فرض ہے کہ جس
حصّہ میں بھی اسے غلطی نظر آئے اسکی
اصلاح کرے۔ جہاں اس کا یہ فرض
ہے کہ منتظمین اور کارکنوں کی پوزیشن
قائم رکھے وہاں یہ بھی ہے کہ جماعت
کی عظمت اور اس کے مشورہ کے
احترام کو بھی قائم رکھے۔ اگر جماعت
کسی وقت کارکنوں کے حقوق پر
حملہ کرے تو اس کا کام ہے کہ اسے
پیچھے ہٹائے۔ اور اگر کبھی کارکن
جماعت کے حقوق دبانا چاہیں تو
خلیفہ کا فرض ہے کہ انہیں روک
دے۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۴/۳۸ ۲۷)

مرکز کا وجود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتی نظام کے لئے ایک اور ضروری اصل
مرکز کا وجود ہے جہاں خلیفۂ وقت کا قیام ہوتا ہے۔
اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے
الفاظ میں:-

"اس مرکز کے وجود سے جماعت
گویا ایک کھونٹے سے بندھی رہتی
ہے اور انتشار کے خطرات سے محفوظ
ہو جاتی ہے۔ اسی اصل کے ماتحت

مکّہ مکرمہ کا نام اُمّ القریٰ رکھا گیا
ہے یعنی وہ ایک ایسی بستی ہے جو
دوسری بستیوں کے لئے بطور ماں کے
ہے۔ اس نام میں یہ اصولی اشارہ کیا
گیا ہے کہ مرکز کا وجود گویا ماں کی
طرح ہوتا ہے جو بچوں کی خوراک اور
اجتماع اور حفاظت کا ذریعہ ہے۔
اگر کسی جماعت کا کوئی مرکز نہ ہو تو
وہ بھیڑ بکریوں کی طرح صرف ایک
منتشر گلہ ہوتی ہے جسے جنگل کا کوئی
درندہ ایک ہی حملہ میں بکھیر کر رکھ
سکتا ہے۔ اور مرکز کے بغیر کسی جماعت
کی تنظیم اور تربیت بھی ممکن نہیں ہوتی
کیونکہ تنظیم اور تربیت کے لئے
ایک ایسے مقام کا وجود ضروری
ہوتا ہے جس کی طرف جماعت کے
افراد بار بار لوٹ کر آئیں، اس کی
برکات اور ہدایات سے فائدہ
اُٹھائیں اسی لئے قرآن مجید میں
مکّہ مکرمہ کے ازلی ابدی مرکز کا دوسرا
نام معاد رکھا ہے یعنی وہ بستی جس کی
طرف مسلمان بار بار آتے اور اس
سے رُوحانی فائدہ اُٹھاتے ہیں اور
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام
میں قادیان کا نام بھی معاد رکھا گیا
ہے کیونکہ جماعت کے لوگ اس کی
طرف بار بار رجوع کر کے تربیت
حاصل کرتے تھے اور انشاء اللہ
آئندہ بھی کریں گے اور جب تک
قادیان کی واپسی نہیں ہوتی ربوہ قادیان
کا قائم مقام ہے کیونکہ وہ اس وقت
خلافتِ احمدیہ کا جائے قیام ہے
پس جماعت کا فرض ہے کہ وہ ربوہ
میں بار بار آکر مرکز کی برکات سے
فائدہ اُٹھائیں اور خلافت کے فیوض
سے متمتع ہوں۔ اور پھر مرکز کا وجود
جماعتی اجتماعوں اور قومی مشوروں
اور باہمی تعارف پیدا کرنے کا بھی
ایک بھاری ذریعہ ہے جس کے بغیر
جماعت کی تربیت ممکن نہیں۔ اور
آجکل تو ہمارا مرکز مرکزی دفاتر کا
بھی صدر مقام ہے جس کی شاخیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں اور
کوئی فردِ جماعت مرکزی دفاتر سے
کٹا ہوا نہیں رہ سکتا کیونکہ تمام
رُوحانی اور تنظیمی اور دفتری امور
میں اسے لازماً مرکز کی طرف رجوع
کرنا پڑتا ہے۔"

(جماعتی تربیت اور اس کے اصول)

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بالواسطہ تبلیغ

تبلیغ مختلف ذرائع سے کی جاتی ہے۔ کبھی آپ کسی سے بالمشافہ گفتگو کر کے اسے دینی مسائل سمجھاتے ہیں، کبھی کسی کو کوئی کتاب دے دی جاتی ہے تاکہ وہ اس کا مطالعہ کر کے ضروری معلومات حاصل کر لے کبھی کسی جگہ لیکچر کا انتظام کیا جاتا ہے اور لوگوں کو وہاں جمع کر کے تبلیغی امور ان کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ سب طریق تو ہیں بلا واسطہ تبلیغ کے۔ ایک طریق بالواسطہ ہے اور وہ یہ کہ بعض لوگ (غیر از جماعت) اپنے حلقہ میں کسی مذہبی موضوع پر لیکچر دینا چاہتے ہیں تو وہ ہمارے مبلّغ کے پاس آ کر اس سے نوٹ لکھوا لیتے ہیں اور تقریر تیار کرنے میں مدد لیتے ہیں۔ اِس طرح نوٹوں کا لکھوانا اور تقریر تیار کرنے میں مدد دینا بالواسطہ تبلیغ کا موقع پیدا کر دیتا ہے آجکل اس بالواسطہ تبلیغ کے بہت سے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔

ڈاکٹر سیّد ظہور احمد شاہ صاحب مبلّغ انچارج فجی مشن تحریر فرماتے ہیں:۔

"عرصہ زیرِ رپورٹ (جنوری تا جون ۱۹۷۰ء) میں یونیورسٹی کے ایک مسلمان طالبِ علم آئے اور کہا کہ انہوں نے آنے والے ہفتہ میں اپنی کلاس میں اسلام پر لیکچر دینا ہے اس پر انہیں ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ اسلام پر انگریزی میں لیکچر دیا جو وہ لکھتے گئے اور وقتِ مقررہ پر اپنی کلاس میں سُنایا۔ یونیورسٹی آف ساؤتھ پیسفک (Pacific) کے ایک آسٹریلین پروفیسر آئے اسلام کے متعلق معلومات حاصل کیں اور لٹریچر لے گئے (ان معلومات کا ان کے طلباء کو یقیناً فائدہ ہوگا۔ ت۔ ج) اسیطرح کویت کی دو طالبات آئیں انکو بھی اسلام سے واقفیت بہم پہنچائی اور لٹریچر دیا گیا۔"

اللہ تعالیٰ ان تمام مساعی میں برکت ڈالے آمین۔

نغمۂ زیست

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رات دن لمحات کی زد میں ہیں ان کا ذکر کیا
موت کو پہلو میں لے کر زندگی کے گیت گا

وقت کے قدموں کی آہٹ سُن رہا ہوں ہر گھڑی
یُوں مری آنکھوں کے آگے کچھ نہیں تو کیا ہوا

ہو نہیں سکتی کبھی پت جھڑ بہاروں کی دلیل
موسموں کے رنگ کو پہچان لے دھوکے نہ کھا

جس نے شبنم کو سجا رکھا ہے نوکِ خار پر
چاک کر ڈالی اسی نے لالہ و گُل کی قبا

کعبہ و بتخانہ کی تعمیر بے مقصد نہیں
جام گردش میں رہے تو میکدہ ہے میکدہ

سُننے والوں نے سُنی ہر آن اس کی گفتگو
دیکھنے والوں نے دیکھا جلوۂ طُور و حرا

ہم سے یہ کہہ کر کہ ہر لمحہ غنیمت جانئے
خود اگر چاہے تو عمرِ نوح دیتا ہے خدا

گو نسیم اپنی طبیعت ہے حجاب اندر حجاب
ان کے دَر کو دیکھ کر اُٹھ ہی گئے دستِ دُعا

نسیم سیفی

انگلستان کی مجالسِ خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امسال بھی خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ومبلڈن کامن کی وسیع گراؤنڈز میں منعقد ہوا۔ یہ مجالس انگلستان کا تیسرا سالانہ اجتماع تھا۔ خاکسار نے مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر قائد خدام الاحمدیہ لندن کو جملہ انتظامات کے لئے مقرر کیا۔ انہوں نے مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ایک سب کمیٹی تشکیل دی۔

انتظامات مقامِ اجتماع: مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب

" کھانا وغیرہ : " خالد اختر احمد صاحب

" مقابلہ جات : " چوہدری رشید احمد صاحب

" ٹرانسپورٹ : " وود احمد صاحب

" فوٹو گرافی : " ہدایت اللہ کھنو صاحب

اجتماع کے متعلق اطلاعات "اخبار احمدیہ" "گزٹ" کے ذریعہ تمام احبابِ جماعت تک پہنچائی گئی۔ اس کے علاوہ دو سرکلر بھی جاری کئے گئے اور پروگرام کی کاپیاں بھی بذریعہ پوسٹ تمام احبابِ جماعت تک پہنچائی گئیں۔ باہر کی جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان و قائدین کو علیحدہ خطوط لکھے گئے۔ لوکل پریس سے بھی رابطہ قائم کیا گیا۔ مندرجہ ذیل اخبارات کو پریس ریلیز ارسال کیا گیا۔

(۱) وانڈزورتھ بورو نیوز

(۲) ومبلڈن بورو نیوز

(۳) ساؤتھ ولیٹرن سٹار

(۴) سپورٹس ایڈیٹر ساؤتھ ایجنسی

(۵) سپورٹس ایڈیٹر ڈیلی ایکسپریس

(۶) سپورٹس اینڈ جنرل پریس ایجنسی

(۷) سپورٹس ایڈیٹر سنڈے

(۸) سنڈے مرر

(۹) ڈیلی میل

اِن اخباروں کے نمائندگان کو شاملِ ہونیکی دعوت بھی دی گئی چنانچہ کئی اخبارات میں اجتماع کے انعقاد کی خبر چھپی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۲۔ اگست کا دن موسم کے اعتبار سے بہت خوشگوار رہا۔ صبح ساڑھے سات بجے ہی انتظامیہ کمیٹی کے افراد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ومبلڈن کامن میں پہنچ کر انتظامات میں مصروف ہو گئے۔ وسیع جگہ کا رسّیوں کی مدد سے احاطہ کیا گیا اور کپڑے پر اقوالِ زرّیں جو انگریزی، عربی اور اُردو میں تھے لکھ کر گیٹ اور سٹیج پر لگائے گئے۔ اس سال لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ خدّام صبح نو بجے سے آنا شروع ہو گئے تھے۔ گیٹ پر حاضری کا انتظام کیا گیا تھا۔ ساڑھے دس بجے تلاوت قرآنِ حکیم سے اجتماع کی کارروائی کا آغاز ہُوا۔ حاضری اس وقت گزشتہ سال کے لگ بھگ تھی۔

سب سے پہلے جسمانی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ خدام و اطفال نے بڑے ذوق و شوق کے ساتھ مقابلہ جات میں حصّہ لیا۔ ۱۰۰ گز، ۲۰۰ گز اور ایک میل دوڑ کے مقابلہ جات ہوئے۔ ساڑھے گیارہ بجے تک بیرونی مجالس کے کچھ اَور خدام بھی شامل ہو گئے جس کی وجہ سے اجتماع کی رونق میں اضافہ ہو گیا۔ اسی طرح انصار صاحبان بھی کافی تعداد میں ہماری حوصلہ افزائی کے لئے تشریف لے آئے۔

پیغام رسانی اور مشاہدہ و معائنہ کے مقابلہ جات بھی ہوئے۔ اطفال کی دوڑیں اور رسّہ کشی کا مقابلہ کافی دلچسپ رہا۔ خدّام نے رسّہ کشی میں اتنا زور لگایا کہ رسّہ ہی ٹوٹ گیا۔ چنانچہ رسّہ کشی کی پانچوں ٹیمیں بغیر ہار جیت کے واپس آ گئیں۔ دوپہر کے کھانے تک کھیلوں کا پروگرام رہا۔ دوپہر کے کھانے کے وقفہ تک اجتماع کی حاضری تقریباً ۲۰۰۰ افراد پر مشتمل تھی۔ مقامی آبادی کے لوگ دیکھنے لگ جاتے تھے۔ گیٹ پر مکرمی رفیق محمود صاحب (نومسلم) اور حنیف احمد صاحب اور سٹیج کے عقب میں مکرم عزیز دین صاحب ان لوگوں سے گفتگو فرماتے رہے اور ان کے سوالات کا جواب دیتے رہے۔ اس طرح تبلیغ کا بھی ایک موقع ہاتھ آ گیا۔ ڈیڑھ بجے مکرم خالد صاحب اختر نے اپنے رفقاء سمیت کھانا نہایت نظم و ضبط کے ساتھ خدام میں تقسیم کیا اور خدام نے اجتماعی طور پر کھانا کھایا اس میں بھی ایک خاص لُطف تھا۔

نماز کے بعد دوسرے اجلاس کا آغاز ہُوا۔ اس میں تلاوت قرآن مجید اور اذان کے مقابلہ جات شروع ہوئے۔ اطفال اور خدّام کی کثیر تعداد نے ان مقابلہ جات میں حصّہ لیا۔ پروگرام میں "ذکرِ حبیب" کی بجائے مکرم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب مبلّغ گیمبیا (جو اتفاق سے اجتماع میں تشریف لائے ہوئے تھے) سے درخواست کی گئی کہ وہ گیمبیا میں مشن کے کام کے متعلق کچھ بتائیں چنانچہ مولانا موصوف نے نہایت عمدہ پیرایہ میں گیمبیا میں تبلیغِ اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائی جو بہت ایمان افروز تھی۔ اس کے بعد تمام حاضرینِ اجتماع کا عام معلومات کا امتحان لیا گیا۔ ایک پرچہ خاص طور پر اس مقصد کے لئے تیار کیا گیا تھا۔

آخر میں خاکسار نے مقابلہ جات میں اوّل و دوم آنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور

(باقی صـ۲۳ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رُوح پرور اجتماعات

مرکزِ سلسلہ کی برکات میں سے ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ دورانِ سال یہاں مختلف جماعتی تقاریب منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ جماعت کی ذیلی تنظیموں کے سالانہ مرکزی اجتماعات اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہیں۔

گزشتہ ماہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ، لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے اجتماعات پورے اہتمام کے ساتھ منعقد ہوئے اور نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ان سب اجتماعات میں شرکت فرمائی اور سامعین کو اپنے زندگی بخش خطابات سے نوازا۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یاددہانی کے رنگ میں اس بنیادی حقیقت کو بڑی تفصیل سے ذہن نشین کرایا کہ احمدی ہونے کی حیثیت میں ہمارے اموال و ہماری جانیں، ہمارے نفوس، ہماری قوتیں اور استعدادیں غرض ہمارا سب کچھ ہمارا نہیں بلکہ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ ہماری زندگی کا ایک ہی مقصد ہے اور وہ یہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور جلال دُنیا میں قائم ہو اور اسی خواہش اور اسی جدّوجہد میں ہم اِس دُنیا سے گزر جائیں گے اور ہمارے بعد ہماری نسلیں اس جدّوجہد کو جاری رکھ کر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا دُنیا میں بلند سے بلند تر کرتی چلی جائیں گی۔

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر خطاب فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی مستورات کو تنبیہہ فرمائی کہ دُنیا کی محبّت کے پیچھے نہ پڑو بلکہ دین کو مقدّم۔ اور اپنے قلوب کی زمین کو اِس طرح صاف کرو کہ اس پر خدا کے پیار کی عمارت تعمیر ہو سکے۔ آپ کے اندر دو آگیں ہونی چاہئیں۔ ایک خدا کی محبّت کی آگ اور دوسری قربانیوں میں سبقت لے جانے کی آگ۔ اگر یہ دو آگیں آپ کے قلوب میں بھڑک اُٹھیں تو پھر واقعی آپ ہر میدان میں آگے رہیں گے اور خدا کی محبّت اور

اس کی رضا کو پالیں گی لیکن اگر آپ نے غفلت سے کام لیا تو یاد رکھیں دوسری قومیں بعد میں آکر بھی آپ سے آگے نکل جائیں گی۔

احمدی بچّوں کو خطاب فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ حقیقت ذہن نشین کرائی کہ اب وہ زمانہ گزر گیا کہ جب برّصغیر کے احمدی بچّے سمجھتے تھے کہ دینی رُوح اور قربانی میں کوئی ہمارا مقابلہ نہیں کرسکتا اب خدا تعالیٰ کے فضل سے افریقہ میں ایسے بچّے پیدا ہوگئے ہیں جو تمہیں زبانِ حال سے چیلنج دے رہے ہیں کہ ہمارا مقابلہ کرلو، حضور نے بچّوں کو خبردار کیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اپنی عمدہ تربیت اور قربانیوں کی وجہ سے افریقہ کے بچّے تم سے آگے بڑھ جائیں اور تم پیچھے رہ جاؤ۔

سالانہ اجتماع انصاراللہ مرکزیہ کے افتتاحی خطاب کے موقع پر حضور نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا :-

خدائی وعدوں کے لئے پختہ اور ہمہ گیر ایمان سے مالا مال ہونا ضروری ہے۔ ایمان کی پختگی اور ہمہ گیری اس امر کی متقاضی ہے کہ :-

(۱) ایمان میں کسی قسم کی دُنیوی ملونی نہ ہو۔

(۲) وہ ہر قسم کے نفاق سے پاک ہو۔

(۳) وہ کسی قسم کی بُزدلی سے آلودہ نہ ہو۔ اور

(۴) وہ اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہ ہو۔

اپنے اختتامی خطاب میں حضور ایدہ اللہ نے انصاراللہ کے اراکین پر تربیتِ اولاد کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا :-

کہ جو لوگ لمبا عرصہ احمدیت میں رہے ہیں اور انہیں براہِ راست تربیت حاصل کرنے کا موقع ملا ہے آئندہ نسلوں کی تربیت کرنے کا بوجھ زیادہ تر ان پر ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد کے زمانہ میں اسلام کا جو غلبہ انقلابِ عظیم کی صورت میں ظاہر ہوا اس کی جان وہ صحابہ رضوان اللہ علیہم ہی تھے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے براہِ راست تربیت یافتہ تھے بعد میں وہ نئی نسلوں کی اس رنگ میں تربیت کرتے چلے گئے کہ نئی نسلیں بھی غلبۂ اسلام کے لئے قربانیاں دیتی چلی گئیں ۔

مبلّغینِ کرام کی خدمت میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر آپ اپنے تبلیغی جہاد کا سب سے اہم واقعہ تحریر فرما کر ہمیں ارسال فرمائیں تو ہم شکریہ کے ساتھ اسے اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کریں گے جس سے ہمارے قارئین بھی آپ کے ممنون ہوں گے اور ہم بھی۔

(ایڈیٹر)

تبصرہ

یاد رکھنے کی باتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- ضخامت : ۲۶ صفحات
- سائز : $\frac{۲۰ \times ۳۰}{۱۶}$
- قیمت فی نسخہ : چالیس پیسے
- شائع کردہ : مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

زیرِ نظر نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب کتابچہ مجلسِ خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں بچوں اور بچیوں کے لئے شائع کیا ہے۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۶۹ء کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اِس طرف توجہ دلائی تھی کہ بچپن کی عمر حافظہ کی عمر ہوتی ہے۔ بچے جو بات بھی یاد کرنا چاہیں بڑی آسانی سے یاد کر سکتے ہیں۔ اِس لئے بچوں کو دین کی بنیادی باتیں اور دلائل زبانی یاد کروا دینے چاہئیں تا جب وہ بڑے ہوں تو اُس قیمتی خزانے سے جو ان کے ذہنوں میں محفوظ ہوگا فائدہ اُٹھا سکیں۔

زیرِ نظر کتابچہ میں اللہ تعالیٰ کی صفات، اسلام کی حقیقت، حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مقام، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت، حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات، اور ختمِ نبوّت کی حقیقت کے متعلق بنیادی دلائل ترتیب وار پیش کئے گئے ہیں۔ کتابچہ تمام تر قرآن مجید کی آیات، احادیثِ نبویؐ، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات اور بزرگانِ سلف کے اقوال پر مشتمل ہے اور انہیں اِس رنگ میں پیش کیا گیا ہے کہ بچے انہیں بآسانی زبانی یاد کر سکتے ہیں۔

قیمتی کاغذ، بلاک پرنٹنگ اور نہایت خوبصورت ٹائیٹل کی مدد سے کتابچہ کو دیدہ زیب بنانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی گئی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بچوں کے لئے ایسا مفید و دلچسپ اور دیدہ زیب کتابچہ شائع کرنے پر مبارکباد کی مستحق ہے۔ ہر احمدی بچے اور بچی کو یہ کتابچہ اوّلین فرصت میں حاصل کر کے اسے ازبر کر لینا چاہیئے تاکہ وہ بنیادی دلائل ان کے ذہن نشین ہو سکیں اور اِس طرح دلائل کا ایک قیمتی خزانہ اِس ننھی عمر میں ہی ان کے ذہنوں میں محفوظ ہو سکے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی بچے اور بچی کو حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اِس کتابچہ سے پُورا پُورا فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ؂

ماہنامہ تحریکِ جدید خود بھی پڑھیں اور دوسروں کے نام بھی جاری کروائیں۔ (ایڈیٹر)

(بقیہ صفحہ ۱۸)

دعا کے ساتھ یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

مندرجہ ذیل احباب نے خاص طور پر اجتماع کو کامیاب بنانے میں حصّہ لیا۔ مکرم خواجہ رشید الدین صاحب قمر لندن، مکرم چوہدری رشید احمد صاحب، مکرم خالد اختر احمد صاحب، مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب، مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب، مکرم ہدایت اللہ بھنبو صاحب، مکرم سیّد ناصر سفیر، مکرم سیّد طاہر سفیر، مکرم سیّد منصور احمد شاہ، مکرم ڈاکٹر ولی شاہ صاحب، مکرم غلام احمد صاحب چغتائی۔ احباب ان کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔

خاکسار بشیر احمد رفیق

نائب صدر خدام الاحمدیہ برطانیہ

"راجو اب ٹانک"

ہر قسم کی بدنی کمزوری، دماغی کمزوری، نسیان وغیرہ، کمزوری جگر معدہ، پیٹ کی ریح، دائمی قبض، تبخیر معدہ، مراق، بواسیر بادی، درد کمر، شانوں کے درمیان ہلکا ہلکا درد، تھکاوٹ، کمزوری نظر، دائمی نزلہ زکام، رعشہ، فالج، چڑچڑا پن، بدن میں دردیں، دودھ، لسّی، مکھن وغیرہ کا ہضم نہ ہونا یا بلغم پیدا کرنا سب امراض کیلئے اکسیر ہے۔ پندرہ یوم تین روپے۔

"بے مثال ٹانک"

کمی خون، سانس پھولنا، سر چکرانا، گرمی جگر مثانہ اور دیگر علامات نوجوانوں میں خاص طور پر مفید ہے۔ پندرہ یوم پانچ روپے، ڈاک خرچ ۱/۲

حکیم قاضی نذر محمد قاضی دواخانہ چک چٹھہ

(حافظ آباد) گوجرانوالہ

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

استقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچیس ۲۵ روپے

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون ۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور
فون ۵۲۶۲۳

ھُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِر
روگ کا سوگ نہ کرو!
دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے!
کیونکہ
اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ لہذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی ڈسپنسر روڈ والے
غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائلپور

بواسیر
درد، جلن، مسّے، اخراجِ خون اور قبض و ریاح وغیرہ
"پائلز کیور" (PILES CURE) کے صرف
چار کیپسولز سے جڑ سے ختم۔
تسلّی کے لئے نمونہ کی ایک خوراک بالکل مفت حاصل کریں
مکمل کورس -/۱۰ ڈاک خرچ -/۵۰ ایسٹا کسٹول کیلئے معقول کمشن
نوٹ: ملتی جلتی پیکنگ اور ملتے جلتے ناموں والی نقلی
ادویات سے بچنے کیلئے "پائلز کیور" کا نام یاد رکھیں
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ شارع قائداعظم لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ
الفرقان ربوہ
تبلیغی رسالہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ
قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اسکی
اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ
اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور
قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے
پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ ۶ روپے (منیجر الفرقان ربوہ)

روزنامہ
الفضل ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار ہے

اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے
اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ
بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے
اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی
کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی
ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں دوسروں کو بھی
مطالعہ کے لئے دیں۔ اِس کی توسیع اشاعت جماعتی
فرض ہے۔

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مُبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
۲ دو اونس کی قیمت چھ ۶ روپے

قدیمی اوّلین شہرۂ آفاق
حبِّ اٹھرا رجسٹرڈ
مکمل کورس بیس ۲۰ روپے

زوجام عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ ۱۶ روپے

حبِّ مفید النساء
بیقاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول

• صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی
• عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ

اور

اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

نرینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبِّ مسان
سوکھے کی مجرّب دوا
تین روپے

معین الصحت
تلی، بھوس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah